8 مالی کارکردگی

8.1 عمومی جائزہ

شرحِ مبادلہ میں استحکام سے اسٹیٹ بینک دوبارہ نفع یابی کے قابل ہوگیا جس سے وہ گذشتہ سال محروم رہا تھا۔ 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے سال میں بینک کا اس طرح حاصل شدہ منافع بینک کی تاریخ میں بلند ترین ہے۔ سال کی ابتدائی تین سہ ماہیوں میں بلند شرحِ سود کی بنا پر اسٹیٹ بینک سودی اثرات لینے والے اثاثوں بالخصوص حکومت کو قرض گاری اور بازارِ زر کے سودوں سے آمدنی کے ضمن میں نمایاں رقم جمع کرنے کے قابل ہوا۔ نیز، دورانِ سال سیالیت کے انجذاب کی سرگرمیاں نسبتاً کم پیمانے پر رہیں اور اس لیے سودی اخراجات میں معقول کمی درج کی گئی۔ دورانِ سال مجموعی اخراجات 17 فیصد بڑھے جس کی وجہ بینک نوٹوں کی طباعت میں اضافہ اور عمومی انتظامی اخراجات تھے۔

جدول 8.1 میں مالی سال 20ء اور مالی سال 19ء میں بینک کے نفع ونقصان کے سالانہ کھاتے کا موازنہ بصورت خلاصہ دیا گیا ہے۔

جدول 8.1: مالی سال 20ء اور مالی سال 19ء کے دوران بینک کے نفع ونقصان کے سالانہ کھاتے (روپے ملین میں)

تفصیل	م س20ء	م س19ء
آمدنی		
ڈسکاؤنٹ / سود / مارک اپ اور / یا حاصل کردہ منافع	1,218,680	656,953
منہا: سود / مارک اپ اخراجات	73,346	110,763
خالص ڈسکاؤنٹ / سود / مارک اپ اور / یا منافع کی آمدنی	**1,145,334**	**546,190**
کورونا ریلیف کے لیے قرضوں کی مناسب مالیت بندی پر خسارہ	(4,194)	-
کمیشن آمدنی	4,648	4,136
مبادلے میں خسارہ-خالص	66,402	(506,131)
منافع منقسمہ آمدنی	461	390
شریک اداروں سے منافع کا تناسب	580	702
دیگر آپریٹنگ آمدنی / (خسارہ)-خالص	8,604	4,347
دیگر آمدنی-خالص	1,425	319
سودی اخراجات منہا کر کے کُل آمدنی	**1,223,260**	**49,953**
اخراجات		
کرنسی نوٹوں کی طباعت کے اخراجات	13,325	11,419
ایجنسی کمیشن	10,669	10,643
عمومی انتظامی اور دیگر اخراجات	35,168	27,909
(تموین کا استرداد) / تموین-خالص	(73)	496
منہا: کُل اخراجات-تموین کا خالص استرداد	**59,089**	**50,467**
سال کا منافع / (خسارہ)	**1,164,171**	**(514)**
ٹیکس	738	529
ٹیکس نکالنے کے بعد سال کا خالص منافع / (خسارہ)	**1,163,433**	**(1,043)**

آمدنی اور اخراجات کی اہم مدات کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے:

8.2 آمدنی

8.2.1 خالص ڈسکاؤنٹ / سود / مارک اپ

سودی / مارک اپ آمدنی 562,612 ملین روپے اضافے سے 1,208,621 ملین روپے ہوگئی جو 87 فیصد اضافہ ہے۔ دورانِ سال اسٹیٹ بینک کی آمدنی کا اہم ذریعہ حکومتِ پاکستان کو قرض گاری تھی۔ اگرچہ 30 جون 2019ء کے بعد سے حکومت پاکستان کو مزید کوئی قرض نہیں دیا گیا تاہم حکومت کو قرض گاری پر آمدنی 84 فیصد بڑھ گئی کیونکہ دورانِ سال قرض گاری کا اوسط حجم بڑھنے کے ساتھ ساتھ اوسط شرحِ سود میں بھی اضافہ ہوگیا۔ بازارِ زر کے سودوں کے ادخال کے ذریعے کمرشل بینکوں کو قرض گاری پر حاصل شدہ آمدنی 194 فیصد بڑھ گئی کیونکہ اوسط شرحِ سود میں اضافہ ہوا اور دورانِ سال زر کے ادخال کا حجم بلند رہا۔

مالی سال 20ء کے دوران ترجیحی شعبوں کو دی گئی نومالکاری سہولتوں پر حاصل شدہ سود بڑھ کر 12,837 ملین روپے ہوگیا جبکہ مالی سال 19ء کے دوران یہ 11,945 ملین روپے تھا جس کی بنیادی وجہ مختلف نومالکاری اسکیموں کے تحت بینکوں کو دیے گئے قرض میں اضافہ تھا۔

فارن کرنسی ڈپازٹس پر آمدنی میں دورانِ سال 15 فیصد کمی واقع ہوئی۔ اگرچہ زرِ مبادلہ کے ذخائر میں نمایاں اضافہ ہوا تاہم بین الاقوامی منڈی میں پست شرحِ سود کی بنا پر ذخائر پر منافع کم ہوا (**جدول8.2** اور 8.3)۔

جدول8.2: بیرونی اور ملکی اثاثوں پر سود/ڈسکاؤنٹ/منافع

(روپے ملین میں)

تفصیل	م س20ء	م س19ء
ذیل کی اشیا پر سود/ڈسکاؤنٹ/مارک اپ:		
-سرکاری تمسکات	1,048,157	568,489
-ری سیل کے معاہدے کے تحت خریدی گئی تمسکات	128,764	43,833
مالی اداروں کو دیے گئے قرضے سے آمدنی	12,837	11,945
فارن کرنسی ڈپازٹ	13,603	16,085
دیگر	5,260	5,657
مجموعہ	**1,208,621**	**646,009**

اسٹیٹ بینک نے فارن کرنسی اور ملکی واجبات پر سودی/مارک اپ اخراجات برداشت کیے۔ فارن کرنسی واجبات میں یہ چیزیں شامل ہیں: بین الاقوامی اداروں اور مرکزی بینکوں کے ڈپازٹس، آئی ایم ایف سے قرض گیری اور کرنسی تبدل انتظامات۔ ملکی سودی واجبات میں یہ چیزیں شامل ہیں: سودوں کی ری پرچیز اور بیع مؤجل معاہدے کے تحت خریدے گئے صکوک۔ سودی/مارک اپ اخراجات میں 37,418 ملین روپے کمی ہوئی جس کی بنیادی وجہ سودوں کی ری پرچیز پر اخراجات میں 46,478 ملین روپے کمی ہے۔ فارن کرنسی ڈپازٹس پر مزید اخراجات دورانِ سال بڑھ گئے، جس کے باعث 14,136 ملین روپے کے اضافی سودی اخراجات عائد ہوئے (**جدول8.4**)۔

جدول8.3: حکومت، بینکوں اور مالی اداروں کو قرض گاری

(روپے ملین میں)

تفصیل	م س20ء	م س19ء
سرکاری تمسکات	7,276,174	7,762,812
زائد وصولی/حکومت کو قرضے	30,157	28,200
-ری سیل کے معاہدے کے تحت خریدی گئی تمسکات	917,540	782,918
بینک اور مالی ادارے	785,897	577,872
مجموعہ	**9,009,768**	**9,151,802**
سرکاری تمسکات پر یافت	**8.23فیصد تا 14.02فیصد**	**6.83فیصد تا 13.88فیصد**
بینکوں اور مالی اداروں کو قرضوں پر مارک اپ	**0فیصد سے 14.49فیصد**	**0فیصد سے 12فیصد**

8.2.2 کووڈ قرضوں کی مناسب مالیت بندی کی مطابقت

کووڈ کی وبا کے معیشت پر منفی اثرات کا ازالہ کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک نے سود سے پاک/رعایتی کئی نومالکاری اسکیمیں متعارف کرائیں۔ آئی ایف آر ایس-9 کی شرائط کے مطابق رعایتی قرضوں کا اندراج مناسب مالیت پر ہونا چاہیے۔ چنانچہ 4,194 ملین روپے کو اِن قرضوں کی مناسب مالیت بندی کی مطابقت سمجھا گیا۔ اس مطابقت کی قسط وار واپسی (amortize) ہو گی جسے قرضے کی مدت کے دوران بطور آمدنی درج کیا جائے گا۔

8.2.3 مبادلے کا نفع-خالص

مبادلے کا نفع/(خسارہ) بینک کے بیرونی کرنسی میں اثاثوں اور واجبات سے آتا ہے۔ بینک کے بیرونی کرنسی اثاثوں کا بیشتر حصہ امریکی ڈالر میں ہے جبکہ بیرونی کرنسی واجبات کا انکشاف بینیادی طور پر ایس ڈی آر اور امریکی ڈالر میں ہے۔ چنانچہ پاکستانی روپیہ بلحاظ ایس ڈی آر اور پاکستانی روپیہ بلحاظ امریکی ڈالر مبادلہ شرحوں میں اتار چڑھاؤ مبادلہ کھاتے کو براہِ راست متاثر کرتا ہے۔

جدول8.4: سودی/مارک اپ اخراجات

(روپے ملین میں)

تفصیل	م س20ء	م س19ء
امانتیں	29,582	15,446
دوطرفہ کرنسی تبدل پر سود	20,560	21,818
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس پر سود	13,718	18,813
دوبارہ خرید کے معاہدے کے تحت بیچی گئی تمسکات	1,500	47,978
بیع معجل معاہدے کے تحت خریدے گئے صکوک پر اخراجات	6,728	4,636
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کی تخصیص پر چارجز	1,255	2,070
دیگر	3	3
مجموعہ	**73,346**	**110,764**

مالی سال20ء کے دوران بینک نے 66,402 ملین روپے کا مبادلے کا خالص منافع حاصل کیا جبکہ گذشتہ سال 506,131 ملین روپے کا خسارہ ہوا تھا (**جدول 8.5**)۔ دورانِ سال امریکی ڈالر اور ایس ڈی آر کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی قدر گری تاہم مبادلے کا منافع بڑھا کیونکہ بیرونی

کرنسی واجبات میں خالص انکشاف گذشتہ سال کی نسبت اس سال بہتر ہوا۔ بیرونی کرنسی اثاثوں اور واجبات کی تفصیلات **جدول 8.6** میں دی گئی ہیں۔

8.2.4 دیگر آپریٹنگ آمدنی-خالص

دیگر آپریٹنگ آمدنی میں بینکوں / مالی اداروں پر عائد کیے گئے جرمانے، لائسنس فیس اور ای سی آئی بی فیس، سرمایہ کاری کی فروخت اور اس کی نوپیائش پر ہونے والا منافع / (خسارہ) اور دیگر آمدنی شامل ہے۔ مالی سال 20ء کے دوران دیگر آپریٹنگ آمدنی بڑھ کر 8,604 ملین روپے ہوگئی جبکہ گذشتہ سال یہ 4,347 ملین روپے تھی۔ اس اضافے کا بنیادی سبب بینکوں اور مالی اداروں پر عائد جرمانے، لائسنس فیس، ای سی آئی بی فیس اور غیر ملکی سرمایہ کاری (جس کی درجہ بندی "نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب مالیت" کی گئی تھی) کی فروخت پر حاصل ہوئے منافع سے ہونے والی آمدنی میں اضافہ تھا۔

8.3 آپریٹنگ اخراجات

زیرِ جائزہ سال کے دوران مجموعی اخراجات 59,089 ملین روپے کے ہوئے جبکہ گذشتہ سال یہ 50,467 ملین روپے رہے تھے۔ اس اضافے کا سبب عمومی انتظامی اخراجات اور دیگر اخراجات میں 26 فیصد اور بینک نوٹوں کی طباعت کے اخراجات کا 17 فیصد بڑھنا تھا۔ بینک کے اخراجات کے اہم اجزا کا ایک تجزیہ ذیل میں ہے:

8.3.1 بینک نوٹوں کی طباعت کے اخراجات

مالی سال 20ء کے دوران بینک نوٹوں کی طباعت کے اخراجات بڑھ کر 13,325 ملین روپے ہوگئے جبکہ مالی سال 19ء میں 11,419 ملین روپے تھے۔ اس طرح 17 فیصد اضافہ ہوا جس کی اہم وجہ طباعت کا زیادہ حجم اور طباعت کے اخراجات میں اضافہ ہے۔

8.3.2 ایجنسی کمیشن

دورانِ سال نیشنل بینک آف پاکستان اور بینک آف پنجاب کو ادا کردہ ایجنسی کمیشن صرف 0.24 فیصد بڑھ کر 10,668 ملین روپے ہوگیا جو گذشتہ مالی سال میں 10,643 ملین روپے تھا۔ ایجنسی کمیشن میں اس واجبی اضافے کی وجہ یہ ہے کہ ڈیوٹی اور ٹیکس کی وصولی بتدریج اے ڈی سی (ڈیلیوری کے متبادل ذرائع) کو منتقل کی جارہی ہے جس کے سبب اسٹیٹ بینک پر لاگت کم ہو رہی ہے۔ ایجنسی کمیشن میں کمی کا رجحان جاری رہنے کا امکان ہے کیونکہ ٹیکس وصولی کا بیشتر حصہ ڈیلیوری کے متبادل ذرائع کو منتقل ہو رہا ہے۔

جدول 8.5: مبادلہ کھاتے کی تفصیلات

(ملین روپے)

تفصیل	م س20ء	م س19ء
ذیل کی اشیا پر نفع / (نقصان):		
بیرونی کرنسی کا اختصاص، امانتیں اور دیگر کھاتے-خالص	83,567	(233,065)
آئی ایم ایف فنڈ سہولتیں	(10,475)	(232,360)
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	(6,683)	(40,486)
دیگر	(7)	(220)
مجموعہ	**66,402**	**(506,131)**

جدول 8.6: بیرونی کرنسی کھاتوں کے اثاثے اور واجبات

(روپے ملین میں)

تفصیل	م س20ء	م س19ء
بیرونی کرنسی کھاتوں کے اثاثے		
سرمایہ کاری	501,176	205,337
امانتیں / جاری کھاتے	595,729	387,089
دوبارہ فروخت کے معاہدے کے تحت خریدی گئی تمسکات	891,609	336,209
بازارِ زر کا اختصاص	218,466	447,219
بیرونی کرنسی کی نشان زدہ رقوم	62,010	72,703
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	29,537	55,461
آئی ایم ایف کی قسط کی صورتِ حال	28	27
دیگر	8,637	6,068
بیرونی کرنسی کھاتوں کے مجموعی اثاثے	**2,307,192**	**1,510,113**
بیرونی کرنسی کھاتوں کے واجبات		
بینکوں / مالی اداروں کی امانتیں	236,979	282,453
دیگر امانتیں اور کھاتے	983,607	1,033,757
دوطرفہ کرنسی تبدل کا معاہدہ	476,723	469,398
آئی ایم ایف کو قابلِ ادائیگی	1,045,944	1,150,064
بیرونی کرنسی کھاتوں کے مجموعی واجبات	**2,743,253**	**2,935,672**
بیرونی کرنسی کھاتوں کے خالص واجبات	**(436,061)**	**(1,425,559)**

8.3.3 عمومی، انتظامی اور دیگر اخراجات

عمومی، انتظامی اخراجات میں ملازمین کی تنخواہیں اور دیگر فوائد، ریٹائرمنٹ کے فوائد، فنڈ منیجرز اور متولی اداروں (custodians) کے اخراجات، تربیتی اخراجات، قانونی اور پیشہ ورانہ اخراجات، فرسودگی، مرمت اور دیکھ بھال وغیرہ شامل ہیں۔ مالی سال 20ء کے دوران مجموعی عمومی اور انتظامی اخراجات 35,168 ملین روپے ہوگئے جو مالی سال 19ء میں 27,909 ملین روپے تھے چنانچہ 7,259 ملین روپے کا اضافہ ہوا۔ بڑا اضافہ ریٹائرمنٹ کے فوائد میں دیکھا گیا جس کی وجہ یہ ہے کہ دورانِ سال شرح سود بڑھنے سے سودی اخراجات زیادہ ہوگئے۔ عمومی، انتظامی اور دیگر اخراجات کا خلاصہ **جدول 8.7** میں دیا گیا ہے۔

جدول 8.7: عمومی، انتظامی اور دیگر اخراجات

(روپے ملین میں)

تفصیل	م س20ء	م س19ء
تنخواہیں اور دیگر فوائد	11,448	10,996
ریٹائرمنٹ کے فوائد	16,939	9,796
مرمت اور دیکھ بھال	852	867
فنڈ منیجرز اور متولّی اداروں پر اخراجات	298	346
تربیت	83	101
فرسودگی	2,069	2,482
قانونی اور پیشہ ورانہ	240	93
دیگر	3,239	3,228
مجموعہ	**35,168**	**27,909**

8.4 بیلنس شیٹ کا خلاصہ

مجموعی اثاثے 30 جون 2020ء کو 12,273 ارب روپے تھے جبکہ 30 جون 2019ء کو 11,467 ارب روپے تھے، اس طرح 806 ارب روپے کا اضافہ ہوا جس کی بنیادی وجہ بیرونی کرنسی اکاؤنٹس اور سرمایہ کاری میں اضافہ ہے۔ مجموعی اثاثے بڑھنے میں ان عوامل کا بھی کردار رہا: سونے کی مالیت میں اضافہ، ترجیحی شعبوں میں معاشی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے بینکوں اور مالی اداروں کو قرضوں میں اضافہ، اور دوبارہ فروخت (resell) کے معاہدے کے تحت خریدی گئی تمسکات میں اضافہ۔

بینک کے مجموعی واجبات 30 جون 2020ء کو 11,219 ارب روپے تھے جبکہ 30 جون 2019ء کو یہ 10,761 ارب روپے تھے، اس طرح 458 ارب روپے کا اضافہ ہوا۔ اس اضافے کا اہم سبب زیر گردش کرنسی بڑھنا تھا۔ اسٹیٹ بینک کے اثاثوں اور واجبات برائے مالی سال 20ء اور مالی سال 19ء کا ایک موازنہ **اشکال 8.1 سے 8.4** تک دیا گیا ہے۔

شکل 8.1: اسٹیٹ بینک کے اثاثے 2020ء

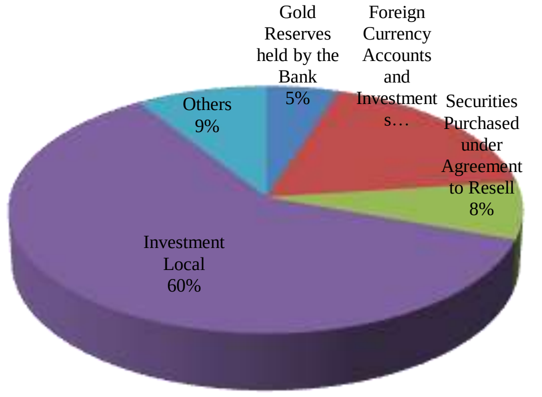

شکل 8.2: اسٹیٹ بینک کے اثاثے 2019ء

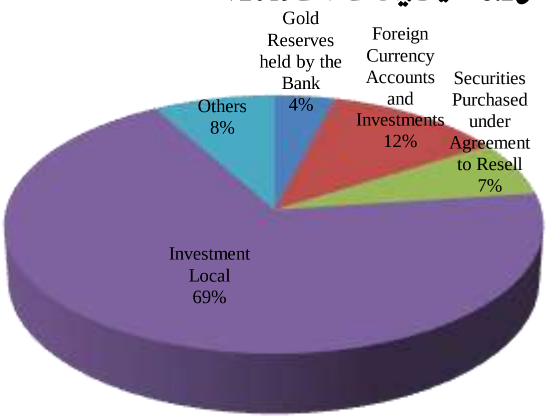

شکل 8.3: اسٹیٹ بینک کے واجبات 2020ء

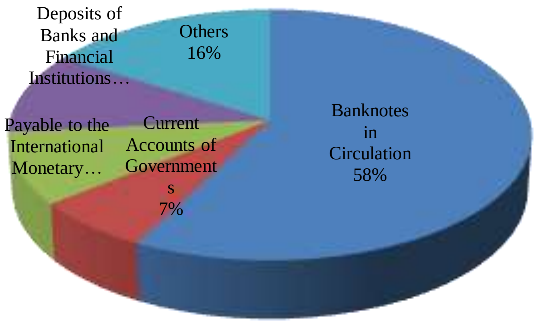
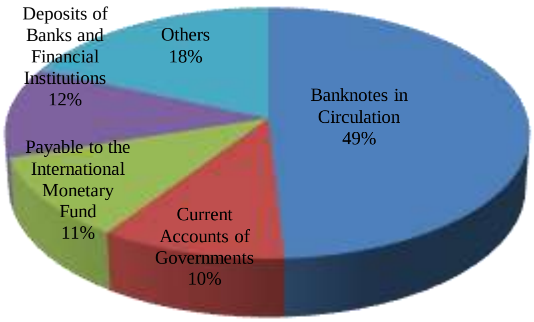
شکل 8.4: اسٹیٹ بینک کے واجبات 2019ء